FOR IMMEDIATE RELEASE

25 ستمبر 2007ء

اے ایل 029-2007

اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل میں ایشین لیگل ریسورس سینٹر کی جانب سے مسٹر بصیر نوید کی زبانی طور پر پیش کی گئی معروضات

پاکستان: انسانی حقوق کی صورتحال اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل کی توجہ چاہتی ہے

شکریہ جناب صدر

میں کونسل سے انسانی حقوق کے محافظ اور پاکستان میں انسانی حقوق کی پامالی کے ایک شکار کی حیثیت سے خطاب کرنا چاہتا ہوں۔ پاکستان میں انسانی حقوق کی صورتحال اتنی توجہ حاصل نہیں کر رہی جس کی وہ مستحق ہے۔ ذرائع ابلاغ کو خاموش کیا جارہا ہے، انسانی حقوق کے محافظوں کو سنگین انتقامی کارروائیوں کا سامنا ہے، تشدد ایک وبائی مرض کی طرح پھیلا ہوا ہے، پاکستان سری لنکا کے ساتھ ان ممالک میں سرفہرست ہے جہاں لوگوں کو زبردستی لاپتہ کرنے کی شرح دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

حکومت کی جانب سے کم از کم 5,000 افراد 2001 سے لاپتہ کئے جا چکے ہیں اور ان میں سے 4,000 کا تعلق صوبہ بلوچستان سے ہے۔ ان افراد کے بارے میں ب تک کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ انہیں کہاں رکھا گیا ہے۔ پاکستان کی عدالتوں میں لاپتہ افراد سے متعلق 300 مقدمات زیر سماعت ہیں۔ سپریم کورٹ 105 افراد کو رہا کروا چکی ہے جنہیں فوجی ٹارچر کیمپوں میں رکھا گیا تھا۔ صدر پرویز مشرف نے اپنی سوانح حیات میں اعتراف کیا ہے کہ 9/11 کے بعد سے 600 افراد کو رقم کے عوض امریکہ کے حوالے کیا گیا جنہیں بعد میں گوانتاناموبے کے مرکز حراست پہنچا دیا گیا تاہم اس قسم کے افراد کی اصل مجموعی تعداد 1200 بتائی جاتی ہے۔

2007ء میں کم از کم 1,100 افراد کو حراست میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ تشدد انتہائی بے رحمی سے کیا جاتا ہے اور تشدد

کرنے والے اہلکاروں کو قانونی ضابطوں سے مکمل طور پر چھوٹ حاصل ہے۔ صوبہ سندھ میں 24 سالہ حضور بخش ملک کو جنوری 2007ء میں شناختی دستاویز نہ ہونے کی بنا پر گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس حکام نے حراست کے دوران حضور بخش کا عضو تناسل کاٹ ڈالا، اس نوجوان کی چند روز بعد شادی ہونے والی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ وفاقی وزیر برائے منشیات سمیت کئی اعلیٰ حکام نے نوجوان حضور بخش پر غیر انسانی تشدد کرنے والے اہلکاروں کو قانون کی گرفت سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

سرگرم کردار ادا کرنے والی عدلیہ اور چیف جسٹس کو جنہیں گم شدگیوں کے مقدمات کی سماعت کے سبب چار ماہ تک غیر آئینی طور پر معطل رکھا گیا تھا دھمکیاں دینے کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔ صدارتی انتخابات کے سلسلے میں جو چند روز بعد ہونے والے ہیں 2,000 سے زائد سیاسی کارکنوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

پاکستان نے اب تک آئی سی سی پی آر اور آئی سی ای ایس سی آر کی بھی توثیق نہیں کی۔ کونسل کو چاہئے کہ وہ لوگوں کو بڑے پیانے پر لاپتہ کئے جانے کی روک تھام کیلئے فوری طور پر موثر اقدامات کرے۔

میں ذاتی طور پر انتہائی بے رحمانہ انتقامی کارروائی کا نشانہ بن چکا ہوں۔ میں نے تقریباً 300,000 افراد کیلئے جنہیں حکومت کے لیاری ایکسپریس وے منصوبے کی وجہ سے زبردستی اپنے مکانوں سے بے دخل کرکے بے گھر کئے جانے کے خطرے کا سامنا تھا اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے کی مدد سے از سر نو آبادی کا منصوبہ تیار کرانے میں کامیابی حاصل کی تھی تاہم 8 نومبر 2004ء کو میرے بیٹے کو اغوا کرکے تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور اس کی مسخ شدہ لاش دو دن بعد کراچی میں میرے دفتر کے پاس پھینک دی گئی۔ حکومت نے میرے بیٹے کا پوسٹ مارٹم کرانے سے صاف انکار کر دیا۔ اس کارروائی میں ملوث ملزموں میں سے کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا اور تفتیش بھی بند کر دی گئی جبکہ دھمکیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ میرے بیٹے کے اغوا، اس پر تشدد اور قتل کی کارروائی مجھے انسانی حقوق کیلئے میرے کام کی سزا دینے کیلئے کی گئی۔

###

اے ایل آر سی کے بارے میں: ایشین لیگل ریسورس سینٹر ایک آزاد علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جسے اقوام متحدہ کی معاشی اور سماجی کونسل میں مبصر کا درجہ حاصل ہے۔ یہ ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کا حلیف ادارہ ہے۔ اے ایل آر سی جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے پورے ایشیا میں مقامی اور قومی سطح پر قانونی اور انسانی حقوق کے مسائل میں مثبت اقدامات کی حوصلہ افزائی کی کوشش میں مصروف ہے۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367